130626-اعتكاف كی حالت میں مسجد سے نكل كر گھر والوں كی سحری كے لیے بیدار كرنے جانے كا حكم

سوال

اگر كوئی شخص اعتكاف كی حالت میں ہو تو كیا وہ اپنے گھر والوں كو سحری كے بیدار كرنے جا سكتا ہے كیونكہ گھر میں كوئی نہیں، اور اگر ایسا كرے تو كیا یہ اعتكاف كی شروط كے مخالف ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

جس شخص نے اعتكاف شروع كر دیا تو اس كے لیے اپنے اعتكاف كی جگہ سے بغیر شدید ضرورت كے باہر نكلنا جائز نہیں، اور یہ ضرورت ایسی ہو جس كے بغیر كوئی چارہ نہ ہو، مثلا اگر مسجد میں بیت الخلاء نہ ہوں تو قضائے حاجت كے لیے باہر جانا، اور ضروریات زندگی كھانا پینا لانے كے لیے اگر كوئی دوسرا نہیں تو وہ خود لا سكتا ہے.

اور اگر گھر والے خود نیند سے بیدار نہیں ہو سكتے تو پھر انہیں بیدار كرنے كے لیے جانے میں كوئی حرج نہیں تا كہ سحری تیار كریں اور نماز فجر كی ادائیگی بھی، لیكن شرط یہ ہے كہ انہیں بیدار كرنے والا كوئی اور نہ ہو؛ كیونكہ یہ خیر و بھلائی ہے امر بالمعروف میں شامل ہوتا ہے.

اور یہ اصول ہے كہ جس كام كے بغیر واجب پورا نہ ہوتا ہو تو وہ كام بھی واجب ہو گا، لیكن گھر والوں كی بیدار كرنے كے بعد وہ گھر میں نہ ٹھرے بلكہ فورا مسجد میں واپس آ جائے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد العزیز آل شیخ.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ صالح الفوزان.

الشیخ بكر ابو زید.